سوال

(151)اکیلے آدمی کا صف بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات مسجد میں نماز پڑھنے جاتے ہیں تو صفیں مکمل ہو چکی ہوتی ہیں اگلی صف میں جگہ نہیں ملتی کیا وہ آدمی اکیلا صف میں کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداود، ترمذی وغیرہ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَن صَلّٰی خَلفَ الصَّفِّ وَحدَہٗ فَلیُعِدْ صَلَاتَہٗ»

''جو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے وہ اپنی نماز لوٹائے''

اور بعض روایات میں ہے «فَلَا صَلَاۃَ لَہٗ» کے لفظ بھی وارد ہوئے ہیں لہٰذا آپ کی مسئولہ صورت میں آدمی اکیلا ہی صف میں کھڑا ہو جائے بعد میں کوئی اور آدمی آ کر ساتھ مل گیا تو فبہا ورنہ جتنی رکعات اس نے اکیلے پڑھی ہیں اتنی دوبارہ پڑھ لے امام کے ساتھ سلام نہ پھیر لے اگلی صف سے آدمی کھینچنے والی روایت کمزور ہے پھر وہ حدیث :

«أَلَا تَصُفُّوْنَ کَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِکَۃُ» الخ

''کیا تم فرشتوں کی طرح صفیں نہیں بناتے (صحیح مسلم ۔ کتاب الصلوۃ باب الامر بالسکون فی الصلوۃ سنن نسائی ۔ کتاب الامامۃ ۔ باب حث الامام علی رص الصفوف ج ۱ ص ۹۳) کے منافی بھی ہے اس صورت میں دو آدمیوں کے جماعت کے وقت مقتدی کے امام کے ساتھ کھڑے ہونے یا عورت کے اکیلے ہی صف کے پیچھے کھڑنے ہونے پر قیاس کرنا مع الفارق ہے پھر یہ قیاس مذکور بالا نص کے مقابلہ میں ہے ''وَالْقِیَاسُ فِی مُقَابَلَۃِ النَّصِّ لَا یَصِحُّ'' ''اور نص کے مقابلہ میں قیاس درست نہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص137

محدث فتویٰ